

ام حرام اور ام سليم رضی اللہ تعالیٰ عنہما نبی  
صلی اللہ علیہ وسلم کے محارم میں سے ہیں  
أم حرام وأم سليم من محارم الرسول صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
[ اردو - اردو - urdu ]

شیخ محمد صالح المنجد

ترجمہ: اسلام سوال و جواب ویب سائٹ  
تنسيق: اسلام ہاؤس ویب سائٹ

ترجمة: موقع الإسلام سؤال وجواب  
تنسيق: موقع islamhouse

2013 - 1434

IslamHouse.com



## ام حرام اور ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہما نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے محارم میں سے ہیں

ام حرام اور ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا رشتہ ہے؟

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی عادت تھی کہ وہ ان دونوں کے گھر جا کر آرام فرمایا کرتے تھے تو کیا یہ دونوں صحابیات نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے محارم میں سے تھیں اور ان کا کیا رشتہ داری تھی؟

الحمد لله

ام سلیم کا نام سہلہ یا رمیلہ یا ملیکہ بنت ملحان بن خالد بن زید بن حرام بن جندب الانصاریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا جو کہ انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی والدہ بھی ہیں اپنی کنیت سے مشہور تھیں اور ان کے نام میں اختلاف پایا جاتا ہے۔ دیکھیں: الاصابة فی تميز الصحابة ( ۲۲۷/ ۸ )۔

اور ام حرام بنت ملحان رضی اللہ تعالیٰ عنہا ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی بہن ہیں۔

ابن عبدالبر کا کہنا ہے کہ مجھے ان کا صحیح نام نہیں مل سکا۔

یہ دونوں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی محارمات میں سے تھیں، امام بخاری رحمہ اللہ الباری اور امام مسلم رحمہ اللہ المنعم نے انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیان کیا ہے:

انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ام حرام کے پاس جایا کرتے تھے تو وہ انہیں کھانا وغیرہ کھلاتی تھیں، اور ام حرام عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیوی تھیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک بار ان کے پاس تشریف لائے تو ام حرام رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے ان کی خدمت میں کھانا پیش کیا اور سر میں سے جوئیں نکالنے لگیں



تونبی صلی اللہ علیہ وسلم سو گئے ، پھر مسکراتے ہوئے بیدار ہوئے ، ام حرام کہنے لگیں اے اللہ تعالیٰ کے رسول یہ مسکراہٹ کیسی ہے ؟

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا میری امت کے کچھ لوگ مجھ پر پیش کیے گئے جو اس سمندر کے راستے جہاد فی سبیل اللہ کریں گے ، وہ بادشاہ یا بادشاہوں کی طرح تختوں پر ( جنت میں ) بیٹھے ہوں گے ، اسحاق کوشک ہے کہ کیا کہا ۔

تو میں ( ام حرام ) کہنے لگی اے اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے بھی ان میں سے کر دے ، تونبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا فرمائی ، اور پھر اپنے سرٹکا کر سو گئے جب دوبارہ بیدار ہوئے تو مسکرا رہے تھے ۔

میں نے کہا کہ یہ مسکراہٹ کیسی ہے ؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا میری امت کے کچھ لوگ جہاد فی سبیل اللہ کے لیے سمندر پر سفر کریں گے ، اور وہی کہا جو پہلے فرمایا تھا ۔

میں کہنے لگی اے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے بھی ان میں سے بنا دے ، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو پہلے لوگوں میں ہے ۔

تو ام حرام رضی اللہ تعالیٰ عنہا معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور میں سمندر میں سوار ہوئیں جب مسندر سے باہر نکلی اپنی سواری سے گر کر فوت ہو گئیں ۔ صحیح بخاری حدیث نمبر ( ۲۷۸۹ ) صحیح مسلم حدیث نمبر ( ۱۹۱۲ ) ۔

انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے گھر جاتے اور ان کے بستر پر آرم فرمایا کرتے تھے اور وہ گھر میں نہیں تھیں تو ایک دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور اس کے بستر پر سو گئے جب وہ اٹیں تو انہیں کہا گیا یہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے گھر آپ کے بستر پر سو رہے ہیں ۔



انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ وہ اُنیں اور دیکھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا پسینہ بستری پر چمڑے کے ٹکڑے پر اکٹھا ہو چکا ہے تو انہوں نے اسے کھولا اور پسینے کو اپنی شیشیوں میں بھرنے لگیں تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم بیدار ہو گئے اور فرمانے لگے :

اے ام سلیم کیا کر رہی ہو؟ انہوں نے جواب دیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہم اس سے اپنے بچوں کے لیے برکت حاصل کریں گے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ صحیح ہے۔

امام نووی رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں :

علماء کرام کا اس پر اتفاق ہے کہ ام حرام نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی محرمات میں سے تھیں لیکن اس کی کیفیت میں اختلاف ہے!۔

ابن عبدالبر رحمہ اللہ تعالیٰ وغیرہ کا کہنا ہے کہ یہ رضاعی خالہ تھی، اور کچھ کا کہنا ہے کہ والد یا دادا کی خالہ تھی، اس لیے کہ عبدالمطلب کی ماں بنی نجار سے تعلق رکھتی تھی۔ اھ۔

امام نووی رحمہ اللہ القوی کا یہ بھی کہنا ہے کہ :

ام حرام ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی بہن ہے اور دونوں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خالہ یا تو رضاعت اور یا نسب کے اعتبار سے محرمات میں سے ہیں تو ان سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خلوت حلال ہے اور خاص کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس تشریف لے جاتے تھے ان کے سوائے اپنی زوجات کے کسی اور عورت کے پاس نہیں جاتے تھے۔ اھ۔

واللہ تعالیٰ اعلم .